



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2014

**URDU HOME LANGUAGE: PAPER II
MARKING GUIDELINES**

Time: 2 hours

80 marks

These marking guidelines are prepared for use by examiners and sub-examiners, all of whom are required to attend a standardisation meeting to ensure that the guidelines are consistently interpreted and applied in the marking of candidates' scripts.

The IEB will not enter into any discussions or correspondence about any marking guidelines. It is acknowledged that there may be different views about some matters of emphasis or detail in the guidelines. It is also recognised that, without the benefit of attendance at a standardisation meeting, there may be different interpretations of the application of the marking guidelines.

SECTION A

QUESTION 1 POETRY

QUESTION 1.1 ESSAY

سوال نمبر ۱ : ستارے

مَنا عر ستارے کی فضیلت بیان کر رہا ہے
 رات ہوئی۔ تارے روشن ہیں۔ لہلہاتے ہیں
 ایسا لگتا ہے کہ ہمیں بل دے رہے ہیں
 لاکھ ستارے ہیں لیکن کم نظر آتے ہیں۔ وہ دور
 رہتے ہیں۔ اور ہم کچھ نہیں سنتے ہیں۔ وہ بھی کسی کے
 پیارے ہیں۔ کوئی نہ جانے ان کی زندگی،

[10]

QUESTION 1.2 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲

۱. بہت اُجالا ہے سورج کی چمک (1)
۲. ستارے ہم کو تیسوں نکلتے ہیں (1)
۳. ستارے سے بارے میں مَنا عر نے خوبصورت سطور بیان کیا (1)

اشعار : لائن ۵

- ستارے آسمان سے بہت دور رہتے ہیں
 آسمان میں رہتے ہیں کوئی ان سے بات
 چیت وغیرہ نہیں کر سکتے۔ وہ کچھ نہیں
 کہتے۔ اسی لئے ہم سے الگ ہیں (4)

اشعار ۸ : لائن ۸

- اُن کی دنیا انسان سے الگ ہے۔ وہ ہم سے کچھ نہیں
 بول سکتے ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی جان سکتا کہ
 ان کی زندگی کیسی ہے۔ (3)

[10]

POEM 2

QUESTION 2.1 ESSAY

سوال نمبر ۲، اخلاق

راغب بھی کہتا ہے کہ اپنے اخلاق یعنی زبوں کو
بلو کرو۔ دنیا میں سب کو اخلاق پر چلنے کا موقع
ہے۔ جب آپ کچھ بولنا چاہتے ہیں تو سوچ کر
بولو۔ انسان کو مود کرو۔ زمانے میں نام پائیں۔
اللہ تم سے بہرہ بان ہوگا۔ مال و زر کی پرست کرنا
غرور سے دور رہو۔

[10]

QUESTION 2.2 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲، اخلاق

۱. اشعار ۲:

(2) جب آپ کچھ کہنا چاہتے ہو تو پہلے سوچ سمجھ کر بولنا۔

۲. اشعار ۴:

(2) کام اگر بگڑے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اور آپ کی مشکلوں سے بچائے گا۔

۳. اشعار ۸:

(2) شاعر بھی کہہ رہا ہے کہ اگر انسان غرور کریگا تو وہ اللہ
سے دور ہو جائیگا۔

(2) ۴. اُن کو سودھا راسا بناؤ گے۔

(1) ۳. تو بہ عربوں، یتیموں کو تقسیم کرونگا۔

(1) ۲. انسان کو اپنے اخلاق پر چلنا ہوگا۔
نیک کام مال کی تقسیم مود کرنا ہوگا۔

[10]

POEM 3

سوال نمبر ۳ :
نصت

QUESTION 3.1 ESSAY

سوال ۱ :
شاعر دعا کرتا ہے صحو کے دوبار پیر جائے۔
دن رات وہی دعا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ان کو طیب
میں بلا لو۔ دو لیتو ابرار کے پاس دن گزاروں۔
امید پوری کر دو۔ قسمت اگر ہو تو میں وہاں جلدی
جانا چاہتا ہوں۔ شاعر سن صوفی دل سے دعا
ماں گستا ہے۔

[10]

QUESTION 3.2 CONTEXTUAL

سوال ۲ :

۱۔ نبی کی تعریف بیاں کرتا ہے شاعر

(1)

۲۔ نبی سے عشق اور محبت ہے

(1)

۳۔ اشعار ۲

اگر اللہ چاہے تو کسی کو بھی وہ مریند بلا سکتا ہے۔

(2)

اشعار ۲

امید۔ شاعر امید رکھتا ہے کہ وہ کب مریند بلا سکتا ہے۔

(2)

۲۔ ۱۔ صوفی : دنیا سے چلے جاتا

۲۔ ناصر : اللہ کا نام۔ صوفی کرنے والا

۳۔ روضہ اطہر : مریند شریف

۴۔ رتبہ : بلند اور اونچی جگہ۔

(4)

[10]

نظم لکھو

POETRY 4

QUESTION 1 ESSAY

شعر

شاعر بھی کہتا ہے :
اللہ نے نارِ جہان بنایا جیسے :
چاند، سورج ، ستارے ، آسمان
پھل - پھول وغیرہ
ہر چیز تیار ذکر کرتے ہیں
چڑیوں کو سکھا دیا اُڑنے کو اور
خوفِ صورت گانے کو
اسان کو بولنا سکھایا
کوئی نہیں ہے خالی

[10]

QUESTION 2 CONTEXTUAL

۱. حمد اللہ کی تعریف شاعر کرتا ہے

(1)

۲. چھوٹے بڑے جہان میں لے لے ہے نام تیار

(1)

اسعار : لائن ۲ :

دنیا میں اللہ نے پھول، پھل سب کچھ بنایا ہے

(2)

لائن ۵ :

جیسے چڑیوں نے اللہ نے سکھا دیا گانے کو اسی طرح اسان
کو بھی بولنا سکھایا

(3)

لائن ۸

دنیا میں چھوٹے بڑے آپ کا نام لیتے ہیں
اور ہر وقت آپ کا شکر کرتے ہیں

(3)

[10]

POETRY 5

COMPULSORY

تلم نمبر ۵ لازمی نظم

نیکوئی دعا

۱. دُعاؤں کو سُن لے
۲. تیرا اشارا
۳. نیکی کا اجالا
۴. بھلائی کا حیاں

(2)

۲ اشعار ۳:

اگر اسلام میں ایک مہینہ سے میں پیارا ہو جاؤں
تو میں جان دے دوں گا اگر تیرا اشارا ہو جائے

(2)

۳ اشعار ۵:

شاعر بھلائی مانگتا ہے اللہ سے اُکریہ مل جائے
تو وہ کبھی دل میں برائی کا خیال نہیں کرتے گا

(2)

۴ اشعار ۷:

شاعر اللہ سے کہتا ہے کہ میں وہ دربار پر حاضر ہے
اور ہر چیز کا شکر ادا کرتا ہے

(2)

۳. (۱) اللہ کی طرف سے اشارا ہو جائے تو وہ دنیا میں
کامیاب ہوگا
(۲) اللہ کا شکر کرنا ضروری ہے

(2)

[10]

30 marks

SECTION B NOVEL**QUESTION 1.1 ESSAY**

ناول : محفل نوکیان
سوال نمبر ۱

راجا بھارت میں رہتا تھا۔ ہم رحم دل تھا۔ اس کے راج میں
سب بہت خوش تھے۔ ایک دن کان سے مل مالی حالت
کی گزارش کی۔ کھیت میں کام کرتا ہوں۔ راجا نے پوچھا
کتنا کھاتے ہیں۔ اور روپیہ کس طرح خرچ ہے۔ کان نے
کہا۔ حضور روزانہ ایک روپیہ لے لیتا ہوں۔ کیا کرتے ہیں
چار آٹے روز کھا لیتا ہوں۔ کرز آہ قرض اُتارتا ہوں
قرض دیتا ہوں۔ یا قی کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔
راجا نے ملح دی کہ کسی کو یہ بت نہی کہنا۔

[25]

OR

QUESTON 1.2 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲

۱. ۱۔ بھورد۔ خیال رکھتا ہے۔ ادب۔ روپیہ کھانا۔
۲. ۲۔ لوگ راجا کو چاہتے ہیں۔ عزت۔ احترام
۳. ۳۔ روپیہ کی خرچ کرنا۔ قرض ادا کرنا
۴. ۴۔ پیریشاں ہونا۔ دڑنا۔

(8)

۱. ۲۔ بھارت میں راج کرتا تھا۔
۲. وہ سوچنے لگا۔
۳. روپیہ کھاتے ہیں

(3)

۳. سیراگراف

۱. ا. ہوسیار کسان، چالاب اور عقلمند تھا۔ راجا کو ایک دن ملا۔
 راجا نے روپیہ کمانے کے بارے میں پوچھا۔ جواب دیا،
 چار آنے کمانا ہوں۔ ایک ایک خرچ کرتا ہوں۔ قرضی
 ادا کرتا ہوں۔ اور ایک میں کنوا میں پھینک دیتا ہوں۔
 راجا سمجھ کرنے لگا۔

(7)

۲. راجا۔
 رحم دل تھا۔ راج کر رہا تھا۔ اپنے رائیوں کا خیال رکھتا۔
 راجا کی عزت کرنے تھے۔ کمان کو کمیت میں ملا۔
 روپیہ کسی طرح کما دے۔ چار آنے روزانہ خرچ کرتا
 ہوں۔ تین سے قرضی ادا کرتا ہوں اور ایک
 روپیہ کنویں میں پھینک دیتا ہوں۔

(7)

[25]

25 marks

SECTION C DRAMA

سوال نمبر ۳: ڈراما

QUESTION 1.1 ESSAY

سوال ۱:

عورت بیوہ تھی۔ شوہر کا انتقال ہوا تھا۔ نیچے سے بہت محبت
 تھی ان کے ابو سے۔ ان کو خط لکھتے کہ تم جلدی گھر واپس
 آ جاؤ۔ خد ایک تاجر کو ڈاک میں ملا۔ پتہ اللہ میاں تو
 اس نے بیوہ کی حالات کا پتہ لگایا۔ ڈاکیا کو حکم کیا کہ وہ
 بیوہ کے لئے مٹی آرڈر لے جائے۔ ڈاکیا گھر آیا اور اسی
 سے ملاقات لی۔ ابو نے بچے کے لئے پیسے بھیجے۔ حقیقت میں
 وہ تو گزرائے۔ ڈاکیا نے سودا بیان بتایا۔ تاجر نے روپیہ بھیجے۔

[25]

OR

سوال ۲
خیال

QUESTON 1.2 CONTEXTUAL

۱. کیونکہ وہ ایک بیوہ تھی، بچوں کی بہت دیکھ بھال کرتی
کیڑے پڑوسی کے لئے سیتی اور پیسے کماتی۔ خط
لکھتے کہ ابا جان جلدی گھر واپسی آ جاؤ۔ بچے کو کھانا
کھانا ماں کی زمواری تھی۔
زنونگی

(5)

۲. ماں ایک بیوہ تھی، وہ بچے کا خیال رکھتی تھی۔ پیسے کمانے کے لئے وہ
پڑوسی کے لئے کیڑے سیتی۔ اس کو اپنے بچوں سے بہت
محبت تھی۔ بچے اپنے ابا کو خط لکھتے کیونکہ وہ
جلدی گھر واپسی آئی۔ ان کو پتہ نہ تھا کہ والد صاحب گزر
گئے تھے۔ منی آڈر

(5)

۳. منی آڈر ایک تاجر نے بھیجا تھا۔ بیوہ ساچدہ مرحوم کے لئے
تاجر کو پتہ چلا کہ بیوہ کے بچے تھے۔ اس پر رحم آیا۔ اور ڈاکیا
کو کہا کہ بیوہ کے لئے منی لے جا۔ بیوہ تعجب کرنے لگی۔
یہ منی آڈر کس نے بھیجا ہے۔ اور کیوں۔ ڈاکیا نے پوری
حقیقت بتائی۔ اور منی آڈر بیوہ کو دے کر چلا گیا۔

(5)

۴. ۱. ڈاکیا: خط لاتا ہے
۲. خط: سیرا خط نے اثر کیا
۳. قرضی: کسی کو پیسے دینا
۴. بیوہ غوربت: جس کا شوہر نہیں ہے
۵. تاجر: تجارت کرتا ہے

(5)

۵۔ حتم، ڈراما کا خاتمہ۔
 ڈاکیا بیوہ کے گھر آیا۔ کجا قرض ادا کرتا ہوں۔ ایک منی
 آرڈر میرے پاس، کسی تاجر نے بچوں کا خلی دیکھا۔ اور
 پیٹہ چلا کے حالت غریب کی ہے تلاش کئے بعد تاجر
 نے ایک منی آرڈر بیوہ کو بھیجا۔ بیوہ تو منی نہیں لینا
 چاہتی تھی۔ ڈاکیا کی کہانی سن کر منی آرڈر فریو لئے لیا۔
 تاجر نے خط دیکھ کر اثر ہوا۔ نادر اور بانو کے لیے
 سو روپیہ وظیفہ بھیجا تھا۔ بیوہ نے روپہ لئے لیے۔

(5)

[25]

25 marks

RUBRICS**SECTION A
ESSAY****POEMS**

Introduction

2 marks

Content

6 marks

Conclusion

2 marks

TOTAL**10 × 3 = 30 marks****SECTION B
ESSAY****NOVEL**

Introduction

4 marks

Content

17 marks

Conclusion

4 marks

TOTAL**25 marks****SECTION C
ESSAY****DRAMA**

Introduction

4 marks

Content

17 marks

Conclusion

4 marks

TOTAL**25 marks****Total: 80 marks**